یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ برصغیر پاک و ہند کی سب سے بڑی دینی درس گاہ دیوبند نے عربی میں ایک مجلہ نکالنے کی ضرورت محسوس کی، جس میں جیسا کہ افتتاحیہ میں بتایا گیا ہے ایک تو برصغیر کے علماء کے سوانح اور ان کی دینی و علمی خدمات پر مقالات ہوں گے تاکہ عربی و اسلامی دنیا ان سے واقف ہو سکے، دوسرے اہل ہند کے لئے عرب اصحاب علم کے بلند پایہ مضامین شائع کئے جائیں گے۔ اور اس سلسلے میں کوشش یہ ہوگی کہ "دعوۃ الحق" علمائے ہند اور عربی و اسلامی دنیا کے علماء کے درمیان دینی و ثقافتی رابطے کا ذریعہ بنے۔

مولانا منت اللہ رحمانی رئیس امارت شرعیہ بہار نے "دعوۃ الحق" کے نام اپنے پیغام میں بالکل بجا تحریر فرمایا ہے کہ عربی زبان کی محض اب دینی حیثیت ہی نہیں بلکہ وہ ایک زندہ زبان ہے، جس کا دائرہ بڑا وسیع ہے اور وہ عہد حاضر کی سب سے ترقی یافتہ زبانوں میں سے ایک ہے۔ دارالعلوم دیوبند نے عربی میں اپنا یہ مجلہ شائع کرکے نہ صرف اپنی درس گاہ کو بلکہ پورے برصغیر پاک و ہند کے علمی ماضی کو دنیائے عرب و اسلام سے متعارف کرانے کا مستحسن اقدام کیا ہے۔ اور ہم اس پر اسے مبارک باد دیتے ہیں۔

"رجال الدین والعلم" کے عنوان کے تحت ایک مضمون الشیخ عبدالحق محدث دہلوی پر ہے۔ ایک مضمون مولانا محمد قاسم نانوتوی کے فارسی مضمون "اسرار قرآنی" کا عربی ترجمہ ہے اسی طرح بعض دوسرے مضامین ہندوستان کے ممتاز علماء کے قلم سے ہیں

افتتاحیہ میں رسالے کے رئیس التحریر مولانا وحید الزماں کیرانوی نے دارالعلوم دیوبند کا تعارف کراتے ہوئے لکھا ہے کہ برصغیر کے علمائے کبار اور مصلحین عظام میں سے ایک حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی تھے، جنہوں نے اپنے وقت میں علمی و فکری بیداری کی بنا ڈالی اور اس سرزمین میں نئے سرے سے ارکان اسلام کے استحکام، دعوت اسلام کے احیاء اور دینی روح کو زندہ کرنے کے لئے جد و جہد کی، حضرت شاہ صاحب، ان کے صاحبزادوں اور ان کے سلسلہ علمی کے دوسرے بزرگوں کا ذکر کرنے کے بعد مولانا کیرانوی تحریر فرماتے ہیں کہ برصغیر میں انگریزوں کے کامل تسلط ہو جانے کے بعد مولانا محمد قاسم جنہوں نے شاہ ولی اللہ کے مکتب فکر سے استفادہ کیا تھا۔ اور علوم اسلامیہ میں انہیں